احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 8 دسمبر 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 8 دسمبر 2001ء 22 رمضان 1422 ہجری - 8 فتح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 281

رمضان کی برکتیں

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے- یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے- اور یہ ہمدردی خلق کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے-

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

رمضان نے نیکی کے کاموں پر چلنے کے لئے وہ سوٹا مہیا کر دیا جس کی ٹیک لگا کر آپ آگے بڑھ سکتے ہیں- اسے چھوڑ نہ دیں' زندگی میں نمایاں پاک تبدیلی پیدا کریں

/حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

رمضان مبارک نے آپ کو عبادت کے گر سکھا دیئے ہیں- اگر آپ نے خود نہیں سیکھے تو سیکھنے والوں کو دیکھا ضرور ہے- کوئی (-) گھر شاذ ہی ایسا ہو جہاں کوئی بھی عبادت نہ کی جا رہی ہو رمضان میں' جہاں کوئی بھی روزہ رکھنے والا نہ ہو- اگر ایسا ہے تو وہ بعید نہیں کہ اس جمعۃ الوداع میں بھی حاضر نہ ہوئے ہوں اس لئے ان تک نہ تو میری آواز پہنچے گی نہ وہ میرے مخاطب ہیں- میں ان سے بات کر رہا ہوں جن کے سینے میں کچھ ایمان کی رمق ضرور ہے اور خدا تعالیٰ نے ایمان کی اس رمق کو ہمیشہ پیار کی نظر سے دیکھا ہے ایک چنگاری تو روشن ہے ایک امید تو ہے پس میں ان سے مخاطب ہوں جن کے سینہ میں یہ امید کی چنگاری روشن ہے- ابھی تک اگر راکھ تلے دب بھی گئی ہے تو اندر یہ کوئلہ ابھی جل رہا ہے اور زندہ ہے-

پس اس پہلو سے آپ کو میں متوجہ کرتا ہوں کہ رمضان کی یہ برکتیں (د ـ ـ) جو دن کو عبادت کرتے تھے راتوں کو نہیں اٹھا کرتے تھے ان برکتوں نے انہیں راتوں کو اٹھنا بھی سکھا دیا- انہیں خدا کے حضور وہ اطاعت اور فرمانبرداری کی توفیق بخشی جو عام دنوں میں نصیب نہیں تھی- رمضان نے گناہوں سے بچنے کی ایک بہت بڑی توفیق عطا فرمائی جو وقت کے لحاظ سے مشروط ہی سہی مگر توفیق ضرور ملی وہ لوگ جو اپنی بد عادتوں کو چھوڑنے پر کسی طرح آمادہ نہیں ہوتے یا چھوڑنے کی طاقت نہیں رکھتے ایک محدود وقت کے لئے جو سحری سے لے کر افطار تک چلتا ہے مجبور ہوتے ہیں ان باتوں سے رکے رہتے ہیں تو رمضان نے سہارا دیا ہے' رمضان نے آپ کو نیکی کے کاموں پہ چلنے کے لئے وہ سوٹا مہیا کر دیا جس کی ٹیک لگا کر آپ رفتہ رفتہ آگے بڑھ سکتے ہیں' اسے چھوڑ نہ دیں بالکل لولہوں لنگڑوں کی طرح پھر وہیں نہ بیٹھ رہیں جہاں بیٹھے ہوئے اپنی عمر ضائع کی-

اس لئے آج پروگرام بنائیں اور فیصلہ کریں- اس پانی کو اکٹھا کرنا ہے اس سے فیض حاصل کرنا ہے اس لئے میں معیّن طور پر آج نئے آنے والوں سے مخاطب ہوتے ہوئے عرض کرتا ہوں کہ وہ نماز کے متعلق ایک فیصلہ کریں- ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ بغیر نماز کے انسان مردہ ہے اس میں کوئی بھی جان نہیں- یہ وہم ہے کہ ایک نماز یا ایک جمعہ کی نماز یا ایک رات کا قیام ان کے تمام عمر کے خلاء کو پر کر سکتا ہے- آئندہ آنے والے خلاء پر کیا کرتا ہے پچھلے نہیں کیا کرتا' پچھلوں سے بخشش ہوتی ہے لیکن جو زندگی کی روح اترتی ہے وہ آئندہ آنے والے دنوں پہ اترا کرتی ہے- پس اگر آئندہ نہیں اتری تو پچھلی بخشش بھی نہیں ہوگی- یہ وہم ہے صرف اگر بخشش ہے تو لازماً رمضان کے بعد زندگی میں ایک نمایاں پاک تبدیلی ہونا ضروری ہے- اس کے بغیر بخشش کا تصور ہی محض ایک بچگانہ تصور یا ایک احمق کی خواب ہے-

پس اپنے لئے ایک لائحہ عمل بنائیں نمازیں پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں- اگر آپ کو نماز آتی نہیں تو اپنے کسی بھائی' ساتھی سے پتہ کریں'

(روزنامہ الفضل 22 دسمبر 99ء)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

وقف جدید کی دعائیہ فہرست

چندہ وقف جدید سو فیصد ادا کرنے والی جماعتوں اور احباب کے نام 29/رمضان المبارک کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کی جانے والی دعائیہ فہرست میں شامل کئے جاتے ہیں- امسال فہرستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ 27/رمضان المبارک (13 دسمبر 2001ء) مقرر ہے- جملہ امراء کرام' صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ فہرستیں 27 رمضان المبارک تک دفتر وقف جدید میں پہنچانے کا اہتمام فرمائیں-

(ناظم وقف جدید)

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وسکالرشپ مقابلہ کا نتیجہ

انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پاکستان بھر کے احمدی طلباء و طالبات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم کے درمیان میاں محمد صدیق گولڈ میڈل وسکالرشپ کے لئے جو مقابلہ ہو رہا تھا اس کا فائنل رزلٹ ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے-

پری میڈیکل گروپ مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ حاصل کردہ نمبر 889 فیڈرل بورڈ

پری انجینئرنگ گروپ مکرم وقاص احمد ناصر صاحب حاصل کردہ نمبر 924 کراچی بورڈ

جنرل گروپ مکرمہ بشریٰ انجم صاحبہ حاصل کردہ نمبر 896 لاہور بورڈ

اگر اس رزلٹ پر کسی احمدی طالب علم/طالبہ علم کو اعتراض ہو تو وہ 30 دسمبر تک بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست جمع کروا دے- کوئی بھی درخواست نہ ہونے پر اسی رزلٹ کو فائنل سمجھا جائے گا-

(نظارت تعلیم)

عرفانِ حدیث نمبر 90

مرتبہ: عبدالسمیع خان

افضل مہینہ

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے رمضان کا ذکر فرمایا اور اسے تمام مہینوں سے افضل قرار دیا اور فرمایا جو شخص رمضان میں حالت ایمان اور احتساب کے ساتھ عبادت کرتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح نکل آتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

(سنن نسائی کتاب الصیام حدیث نمبر 2179)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے رمضان مبارک کا ذکر فرمایا اور اسے تمام مہینوں سے افضل قرار دیا اور فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں حالت ایمان میں ثواب اور اخلاص کی خاطر عبادت کرتا ہے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اس روز تھا جب اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ تو ہر رمضان ہمارے لئے ایک نئی پیدائش کی خوشخبری لے کے آتا ہے۔ اگر ہم ان شرطوں کے ساتھ رمضان سے گزر جائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں تو گویا ہر سال ایک نئی روحانی پیدائش ہوگی اور گزشتہ تمام گناہوں کے داغ دھل جائیں گے۔

ایک دوسری حدیث بخاری کتاب الصوم سے لی گئی ہے "باب فضل من قام رمضان"۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

ان دونوں حدیثوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ پہلی حدیث میں عبادت کا عمومی ذکر تھا جو اخلاص کے ساتھ ایمان کے تقاضے پورے کرتے ہوئے عبادت کرتا ہے اس کی گویا کہ از سرنو روحانی پیدائش ہوتی ہے' یہاں تہجد کی نماز کا خصوصیت سے ذکر فرمایا گیا ہے جو رمضان کی راتوں میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ پس رمضان خصوصیت کے ساتھ تہجد کے ساتھ تعلق رکھتا ہے یعنی تہجد کی نمازیں یوں کہنا چاہئے خصوصیت سے رمضان سے تعلق رکھتی ہیں اگرچہ دوسرے مہینوں میں بھی پڑھی جاتی ہیں۔ اور اس پہلو سے وہ سب جو روزے رکھتے ہیں ان کے لئے تہجد میں داخل ہونے کا ایک راستہ کھل جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر اگر عام دنوں میں تہجد پڑھنے کی کوشش کی جائے تو ہو سکتا ہے بعض طبیعتوں پر گراں گزرے مگر رمضان میں جب اٹھنا ہی اٹھنا ہے اور پیٹ کی خاطر اٹھنا ہے تو روحانی غذا بھی کیوں انسان ساتھ شامل نہ کرلے۔ اس لئے اسے اپنا ایک دستور بنالیں اور بچوں کو بھی ہمیشہ تاکید کریں کہ اگر وہ سحری کی خاطر اٹھتے ہیں تو ساتھ دو نفل بھی پڑھ لیا کریں اور اگر روزے رکھنے کی عمر کو پہنچ گئے ہیں پھر تو ان کو ضرور نوافل کی طرف متوجہ کرنا چاہئے۔ یہ درست نہیں کہ اٹھیں اور آنکھیں ملتے ہوئے سیدھا کھانے کی میز پر آجائیں' یہ رمضان کی روح کے منافی ہے۔ اور جیسا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا اصل برکت تہجد کی نماز سے حاصل کی جاتی ہے اور امید ہے کہ اس کو اب رواج دیا جائے گا' بچوں میں بھی اور بڑوں میں بھی۔

میں نے پہلے بھی کئی دفعہ بیان کیا ہے کہ قادیان میں جو بچپن ہم نے گزارا اس میں تو یہ تصور ہی نہیں تھا کہ کوئی شخص تہجد کے بغیر سحری کھانا شروع کردے' ناممکن تھا۔ بڑا ہو یا چھوٹا ہو وقت سے پہلے اٹھتا تھا اور توفیق ملتی تھی تو تہجد کے علاوہ قرآن کریم کی تلاوت بھی پہلے کرتا تھا پھر آخر پر سحری کے لئے وقت نکالا جاتا تھا اور سحری کا وقت تہجد اور تلاوت کے وقت کے مقابل پر ہمیشہ بہت تھوڑا سا رہتا تھا۔ بعض دفعہ جلدی جلدی کر کے ان کو کھانا کھانا پڑتا تھا کیونکہ اگر دیر میں آنکھ کھلی ہے تو کھانے کا حصہ نکالتے تھے تہجد کے لئے' تہجد کا حصہ نکال کر کھانے کو نہیں دیا جاتا تھا۔ پس یہی وہ اعلیٰ رواج ہے جسے اس زمانے میں بھی رائج کرنا چاہئے اور اس پر قائم رہنا چاہئے۔

مسند احمد بن حنبل میں سے یہ حدیث ہے۔ بحوالہ فتح الربانی' ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور جس نے رمضان کے تقاضوں کو پہچانا اور ان کو پورا کیا اور جو رمضان کے دوران ان تمام باتوں سے محفوظ رہا جن سے اس کو محفوظ رہنا چاہئے تھا یعنی جس نے ہر قسم کے گناہ سے اپنے آپ کو بچائے رکھا تو ایسے روزے دار کے لئے اس کے روزے اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

پس وہ دیگر شرائط جو تہجد کی نماز یا عبادت ادا کرنے کے علاوہ لازم ہیں وہ یہ ہیں کہ تقاضوں کو پورا کیا جائے اور تقاضے پورے کرنے میں اہم بات یہ ہے کہ وہ ان تمام باتوں سے محفوظ رہے جن کے متعلق قرآن کریم میں یا احادیث میں ذکر ملتا ہے کہ خصوصیت سے رمضان کے مہینے میں ان سے پرہیز کیا جائے اور ہر قسم کے گناہ سے اپنے آپ کو بچائے' ایسا روزے دار اگر رمضان کے مہینے روزہ رکھتے ہوئے گزار دے تو اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 20 نومبر 2001ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 15 دسمبر 2001ء

12-20 a.m	اردو کلاس
1-45 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-45 a.m	سفر ہم نے کیا
3-15 a.m	مجلس عرفان
4-15 a.m	لجنہ میگزین
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
6-00 a.m	کہکشاں
6-25 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-25 a.m	چلڈرنز کارنر
7-55 a.m	لقاء مع العرب
9-00 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-35 a.m	جرمن ملاقات
10-35 a.m	رمضان پروگرام
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
12-00 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
1-00 p.m	تبرکات
1-55 p.m	لقاء مع العرب
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-05 p.m	رمضان پروگرام
4-30 a.m	درس القرآن (براہ راست)
5-30 p.m	کہکشاں
6-05 p.m	تلاوت۔خبریں
6-30 p.m	بنگالی پروگرام
7-30 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-10 p.m	کتب میلہ
8-55 p.m	تلاوت
9-00 p.m	جرمن ملاقات
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار (درثمین)

حضرت مسیح موعود کے بعض وجد آفریں غیر مطبوعہ ارشادات

جنہیں علامہ نورالدین جیسے بے مثال عارف نے قلمبند کیا

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

نایاب اور تاریخی ڈائری

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت امام الزمان کے بابرکت ہونٹوں سے نکلے ہوئے زندگی بخش اور روح پرور کلمات کی اشاعت کا اولین اور قابل فخر اعزاز حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب (عرفانی) کو حاصل ہے جنہوں نے اکتوبر 1897ء میں اخبار ''الحکم'' جاری کیا اور اس میں مامور وقت کے مقدس ملفوظات کے زیب قرطاس کرنے کا خصوصی اہتمام فرمایا۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

سلسلہ احمدیہ کے اس پہلے اخبار کے منظر عام پر آنے سے تقریباً ساڑھے چار برس پیشتر حضرت علامہ مولانا حکیم نورالدین بھیروی مستقل ہجرت کر کے 1893ء کی پہلی سہ ماہی میں قادیان دارالامان تشریف لے آئے تھے۔ اول المبایعین بھی حضرت مولانا تھے اور اول المہاجرین بھی آپ۔ آپ کا ابتدا ہی سے دستور مبارک تھا کہ آپ حضرت اقدس کے دربار شام اور دوسری نمازوں کے بعد یا قبل کی مجالس علم وعرفان اور سیر کے مختلف مواقع کے ارشادات وفرمودات کو اپنی ڈائری میں اختصار اور جامعیت کے حسین امتزاج سے ریکارڈ فرما لیتے تھے۔ آپ کی یادداشتیں اگرچہ مختصر الفاظ اور چھوٹے چھوٹے فقروں سے مرصع ہیں مگر ان میں حقائق ومعارف کا سمندر پنہاں اور موجزن ہے۔

حضرت مولانا کی یہ نایاب اور بیش قیمت ڈائری پونے دوسو صفحات پر محیط ہے اور 23 مارچ 1893ء سے 25 دسمبر 1897ء تک کے پر جذب وکشش کلمات طیبات پر مشتمل ہے۔ جسے سیدنا حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مرزا محمود بیگ صاحب آف پٹی کو اپنے دست مبارک سے مرحمت فرمایا تھا۔ جو انہوں نے حضرت چوہدری نعمت اللہ صاحب گوہر بی اے۔ (برادر اکبر ماسٹر علی محمد صاحب بی ٹی اور جناب عبدالرحمٰن صاحب شاکر مرحوم کے والد ماجد) کو تبرکاً دے دی تھی جب کہ یہ دونوں بزرگ ایم بی ہائی سکول گوجرہ میں تدریسی فرائض انجام دے رہے تھے۔

سیدنا نورالدین کی مایہ ناز شخصیت

یاد رہے یہ ڈائری اس بلند پایہ اور مایہ ناز علمی وروحانی شخصیت کی رقم فرمودہ ہے جسے حضرت مسیح موعود نے کتاب آئینہ کمالات اور سرالخلافہ میں نخبۃ المتکلمین، زبدۃ المولفین، فصیح اللسان اور خدام دین کے سردار وغیرہ متعدد قابل رشک خطابات والقاب سے نوازا ہے اور آپ کو آسمان حکمت کا روشن آفتاب قرار دیتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ آپ کے لبوں پر حکمت جاری ہوتی ہے اور آسمانی انوار نازل ہوتے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں کہ آپ کو میرے دل کے ساتھ عجیب تعلق ہے حتی کہ میرا کلام سننے کے لئے آپ نے اپنے آبائی وطن کی یاد تک محو کر ڈالی ہے۔

دنیائے تصوف کے پینتیس

نکات معرفت

اس پس منظر میں سیدنا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے قلم مبارک سے حضرت مسیح موعود کے پینتیس نکات معرفت ہدیہ قارئین ''الفضل'' کئے جاتے ہیں جو تسخیر قلوب کا ایک شاندار اور مثالی نمونہ بھی ہیں اور احباب جماعت کے لئے عرفان کے لازوال تحفہ کی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔

مصطفیٰ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے

1۔ حضرت اقدس نے ارشاد فرمایا:۔

''انسان کو اخلاص، فہم، مجاہدہ کی ضرورت ہے۔ اگر ہم سے پہلے اور زمانہ صحابہ کے بعد کسی وقت لوگوں نے (علماء نے) غلطی کی تو حرج نہیں کیونکہ فیج اعوج کا زمانہ تھا''۔ (صفحہ ب)

2۔ ''ایم اے اگر ہوں اور اللہ نہ ہو تو ہمیں کیا'' (صفحہ 2)

3۔ ''مجدد ایسے کاموں کے لئے آتا ہے جو کام دوسرے نہیں کر سکتے۔ وہ قوم کے لئے دعا ہے اور خاص دعا۔ اور کوئی بڑا کام'' (صفحہ 15)

4۔ ''بعض جگہ بڑی دقتوں سے کنوئیں کھود کر باغ اور زراعتوں کو پانی دیا جاتا ہے۔ پھر بعض جگہ کامیاب ہی نہیں ہوتے۔ یہی حالت نبوۃ، ولائت، ریاضت اور صحبت اولیاء کی ہے'' (صفحہ 16)

5۔ ''قرب الٰہی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اول اتباع نبی کریمؐ کی جاوے.........دوم کبر اور کسل سے بکلی اجتناب.........سوم استقلال کے ساتھ استغفار اور درود شریف''۔ (صفحہ 19)

6۔ درود شریف اس غرض کی ترقی کے لئے پڑھا جاوے جس کے لئے سرور عالم نے فرمایا اموت ثم احیٰ ثم اموت ثم احیٰ وہ زندہ رہ کر کیا کام کرتے؟ اس کام کی تکمیل کے لئے درود شریف پڑھو یہ ہے تجدید'' (صفحہ 35-36)

7۔ ''تمام ترقیات کی غایت عرفان ہے اور وہ محبت سے پیدا ہو سکتی ہے اور حسن واحسان کے علم سے اس واسطے عرض رب زدنی علما کا ارشاد ہے اور تمام علوم کا جامع قرآن ہے پر کمالات کا معیار فہم قرآن ہے اور بس'' (صفحہ 38)

8۔ ''اخلاق کا پتہ اقتدار ہو سکتا ہے عفو کرے...... معاشرہ میں ہمت وحوصلہ دکھاوے'' (صفحہ 46)

9۔ ''جامعیت تو رسول خدا پر ختم ہو گئی'' (صفحہ 46)

10۔ ''لوگ دنیوی محدود ترقی کو مقصود بالذات بناتے ہیں مگر اخروی غیر محدود ترقی کی پرواہ نہیں'' (صفحہ 58)

11۔ ''موت کو یاد رکھو۔ طول امل کو چھوڑو۔ کسل ترک کرو۔ دعا۔ درود۔ استغفار۔ تہجد۔ قرآن۔ معاشرہ کے معاملات میں نمونہ بن کر دکھاؤ''۔ (صفحہ 59)

12۔ ''صلی اللہ علیک یا محمد الف مرہ'' (صفحہ 66)

13۔ ''وراثت میں لڑکیوں کے حقوق تلف کئے گئے''۔ (صفحہ 67)

14۔ ''اگر (دین) میں جبر ہوتا تو اس میں ہرگز دلائل نہ ہوتے''۔ (صفحہ 69)

15۔ ''شہوۃ صرف رغبت جماع کا نام ہی نہیں بلکہ کھانے پینے وغیرہ پر (بھی) ان کا اطلاق ہوتا ہے۔ استغفار کا مطلب ہے کہ قویٰ متخالفہ اعتدال پر رہیں''۔ (صفحہ 76)

16۔ ''زمانہ مصلح کو چاہتا ہے۔ ایک راستباز نے دعویٰ کیا ہے اور کوئی کرنے جواب دینے والا مصلح نہیں'' (صفحہ 115)

17۔ ''اعداء نہ ہوں تو احباء کی عزت، استقلال اور ان کے لئے اعانت ونصرۃ کا اظہار کس طرح ہو''۔ (صفحہ 126)

18۔ ''قرآن کریم کے ہر لفظ کے تمام وہ معانی لئے جاویں جو اصحاب لغۃ نے لکھے ہیں اور اس کا ایک رسالہ بنایا جاوے۔ کیونکہ قرآن کریم ذوالوجوہ ہے''۔ (صفحہ 135)

19۔ ''سفر وہی ہے جو عرف میں سفر ہے'' (صفحہ 137)

20۔ ''

بزہد و ورع کوش و صدق و وفا
ولیکن میفزاء بر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(صفحہ 137)

21۔ ''دعا نہ ہو تو انسان کا سہارا صرف اسباب اور نفس پر رہ جاتا ہے''۔ (صفحہ 148)

22۔ ''پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات یاد کر کے درود پڑھا کرو''۔ (صفحہ 148)

23۔ ''مجاہدہ ضروری ہے''۔ (صفحہ 154)

24۔ ''قرآن مجید سے ظاہر ہوتا ہے سعی پر بڑا مدار ہے''۔ (ایضاً)

25۔ ''ان اولیاء کی صحبت سے ہزاروں ہزار لوگ واصل باللہ ہو گئے''۔ (ایضاً)

26۔ ''مٹی کا برتن ٹوٹنے سے جتنا رنج ہوتا ہے اس کا عشر عشیر بھی ارتکاب معاصی سے نہیں ہوتا''۔ (صفحہ 160)

27۔ ''طب ہر دل عزیزی کا بڑا موجب ہے...... طبیب کامیابی تک نہ پہنچے تو مت گھبراوے''۔ (صفحہ 161)

28۔ ''جب کوئی اللہ تعالیٰ کا بنتا ہے۔ من کان للہ کان اللہ لہ اس کی خاطر کروڑ کو تباہ کرتا ہے''۔ (صفحہ 162)

باقی صفحہ 6 پر

قرآن کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں ☆ جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

آداب تلاوت اور اس کی اغراض

قرآن کریم کی یہ امتیازی شان ہے۔ کہ یہ خود آداب تلاوت سکھاتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

1۔ لا یمسہ الا المطھرون (سورہ واقعہ)

کہ مطہر لوگ ہی اس کو چھوئیں۔ یعنی ظاہری اور جسمانی لحاظ سے قاری کو پاک وصاف ہونا چاہئے۔

2۔ تلاوت سے پہلے تعوذ پڑھا جائے۔ جیسا کہ فرمایا۔ (النحل:99) کہ جب تو قرآن پڑھے۔ تو اعوذ باللہ (۔) پڑھ لیا کر۔ یعنی اے اللہ میں ہر اس بدروح سے جو تیری درگاہ سے دور کی گئی ہے (یعنی شیطان سے) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

3۔ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر خوش الحانی سے پڑھا جائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے ورتل القرآن ترتیلا۔ (المزمل:5) کہ قرآن کریم ترتیل سے اور خوش الحانی سے پڑھا جائے۔ احادیث میں بھی اس کی تائید میں ہدایات ملتی ہیں چنانچہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کہ کس شخص کی آواز و قراءت اچھی اور خوبصورت ہے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب تو اس کو سنے تو تو محسوس کرے کہ اس کے دل میں خشیت اللہ اور خوف ہے۔

(مشکوۃ باب فضائل القرآن)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن شریف غم کی حالت میں نازل ہوا ہے۔ تم بھی اسے غم ہی کی حالت میں پڑھا کرو۔

(ملفوظات جدید ایڈیشن جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 152)

نیز فرمایا:

"خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا بھی عبادت ہے"۔ (ملفوظات جلد سوم ص 162)

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے سوال کیا کہ قرآن کریم کس طرح پڑھا جائے تو حضور نے فرمایا:

قرآن شریف تدبر و تفکر سے پڑھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رب قارء یلعنہ القرآن یعنی بہت ایسے قرآن کریم کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔ جو شخص قرآن پڑھتا اور اس پر عمل نہیں کرتا۔ اس پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔ تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیت رحمت پر گزر ہو تو وہاں خداتعالیٰ سے رحمت طلب کی جاوے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خداتعالیٰ کے عذاب سے خداتعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے اور تدبر اور غور سے پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد 5 جدید ایڈیشن صفحہ 157)

تلاوت کی غرض

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

لوگ قرآن شریف پڑھتے ہیں مگر طوطے کی طرح یونہی بغیر سوچے سمجھے چلے جاتے ہیں۔ جیسے ایک پنڈت اپنی پوتھی کو اندھا دھند پڑھتا جاتا ہے۔ نہ خود سمجھتا ہے نہ سننے والوں کو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی تلاوت کا طریق صرف یہ رہ گیا ہے کہ دو چار سپارے پڑھ لیے اور کچھ معلوم نہیں کہ کیا پڑھا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہ سُر لگا کر پڑھ لیا اور "ق" اور "ع" کو پورے طور پر ادا کر دیا۔ قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے۔ مگر قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔

(ملفوظات جدید ایڈیشن جلد اول صفحہ 285,284)

قرآن کریم اپنے سچے پیرو کو خدا سے ملاتا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑہ ٹکڑہ کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 309,308)

قرآن خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

مبارک شخص

حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

ہر ایک شخص کا جو قرآن شریف پڑھتا ہے یا سنتا ہے یہ فرض ہے کہ وہ اس رکوع کے آگے نہ چلے جب تک اپنے دل میں یہ فیصلہ نہ کرلے کہ مجھ میں یہ صفات یہ کمالات ہیں یا نہیں۔ اگر ہیں تو وہ مبارک ہے اور اگر نہیں تو اسے فکر کرنی چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے رو رو کر دعائیں مانگنی چاہئیں کہ وہ ایمان صحیح عطا فرماوے۔

(حقائق الفرقان جلد 1 صفحہ 101)

سچے علوم کا مخزن قرآن شریف ہے

حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

پہلا الہام جو ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوا وہ بھی اقرء باسم ربک ہی تھا اور پھر رب زدنی علما (طٰہٰ:115) کی دعا تعلیم ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ علم کی کس قدر ضرورت ہے۔ سچے علوم کا مخزن قرآن شریف ہے۔ تو دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ قرآن شریف کے پڑھنے اور سمجھ کر پڑھنے اور عمل کے واسطے پڑھنے کی بہت بڑی ضرورت ہے اور یہ حاصل ہوتا ہے تقویٰ اللہ سے، مامور من اللہ کی پاک صحبت میں رہ کر۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنی سلامتی، صدق نیت، شفقت علیٰ خلق اللہ، غایت البعد عن الاغنیاء، آسانی، جودت طبع، سادگی، دوربینی کی صفات سے فائدہ پہنچاتے ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد 3 ص 108)

جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھے۔ جہاں سمجھ میں نہ آئے دریافت کرے اور اگر بعض معارف سمجھ نہ سکے تو دوسروں سے دریافت کرکے فائدہ پہنچائے۔

(الحکم 17 جولائی 1903ء)

مکرم عبدالمنان ناہید صاحب

سیرت حضرت میرزا بشیر احمد صاحب کا ایک پہلو

ہمارے گھروں میں ایک روایت خاکسار کے نانا جان حضرت منشی محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی (رفیق حضرت اقدس) سے چلی آرہی ہے۔ یہ روایت میرزا بشیر احمد صاحب کی سیرت کے ایک پہلو کی امین تھی۔ اس لئے خاکسار نے مناسب سمجھا کہ اسے الفضل کے ذریعہ محفوظ کردیا جائے۔

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب بعض امور میں نانا جان کو زبانی یا تحریراً دعا کے لئے کہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک قاصد دعا کے لئے آپ کا ایک رقعہ لے کر نانا جان کے پاس آیا۔ آپ نے رقعہ لے کر پڑھا اور پھر حضرت میرزا بشیر احمد صاحب کے دفتر میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میاں یہ خط تو آپ نے ذاتی کام کے سلسلہ میں دعا کے لئے لکھا ہے۔ لیکن اس کے لئے انجمن کا پیڈ کیوں استعمال کیا ہے حضرت میرزا صاحب نے آپ کو بٹھایا اور فرمایا منشی صاحب! مجھے اکثر کام کی زیادتی کی وجہ سے انجمن کے مقرر کردہ اوقات کار کے بعد بھی دفتر میں بیٹھنا پڑتا ہے۔ اس لئے میں بعض اوقات اپنی ذاتی ڈاک سے بھی یہیں فارغ ہو جاتا ہوں۔ میں نے اس غرض کے لئے ایک پیڈ انجمن سے خرید لیا ہوا ہے۔ پھر کیش بک اٹھا کر لائے اور دکھایا کہ یہ دیکھئے اس پیڈ کی قیمت چار آنے انجمن کے اکاؤنٹ میں میں نے جمع کروادی ہوئی ہے۔

چھوٹی سی بات تھی
لیکن
کتنی بڑی بات تھی

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

بقیہ صفحہ 6

(Luzon) میں واقع ہے۔ سرکاری دارالحکومت منیلا کا نواحی شہر کوئی زون سٹی (Quezon City) ہے۔ منیلا میں صدارتی محل قابل دید ہے جسے 1611ء تعمیر کیا گیا تھا اور یہاں کی یونیورسٹی کا دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹیوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں کے قلعہ سانتیا گو میں نہایت تنگ و تاریک قید خانہ ہے جسے سپین کی حکومت نے بنایا تھا۔ اور جسے دوسری جنگ عظیم میں جاپانی کام میں لائے تھے۔ دیکھنے سے دل میں عجیب سا خوف پیدا ہوتا ہے فلپائن کے تمام جزائر ہی سرسبز و شاداب ہیں اور قابل دید ہیں۔

اچھی انگریزی سیکھنے کی ضرورت واہمیت

دو قابل انگریزی دانوں کا تذکرہ۔ بعض تاریخی مثالوں سے مزین تحریر

محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

دوسو سال سے ہمیں انگریزی سے واسطہ پڑ رہا ہے۔اس سے گریز مشکل۔اس کی گرفت مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جارہی ہے۔اور کئی وجوہ کی بنا پر۔مگر سب کا بیان کرنا ایک نئے موضوع کی طرف گھسیٹ کے لے جائے گا۔اگر جماعتی نقطہ نظر سے دیکھیں تو آج ہمیں نہ صرف اس سے زیادہ پالا پڑ رہا ہے بلکہ اسے جاننے، سمجھنے، بولنے، لکھنے کی زیادہ ضرورت بھی محسوس ہو رہی ہے۔اسی لئے یہ بات نہ صرف توجہ طلب ہے بلکہ اہم ہوتی جارہی ہے۔اس وقت اس کے سارے پہلوؤں پہ تو بات نہ ہو سکے گی۔صرف چند ہی پیش کئے جاسکیں گے۔

املاء کی غلطیاں

ایک دقت تو انگریزی لکھنے میں پیش آتی ہے مثلاً ہجے (spelling) کی غلطیاں۔ماشاءاللہ ہم اس میں بڑی فراخ دلی سے کام لیتے ہیں۔آج کل انگلش میڈیم سکول اپنا اپنا ڈھول پیٹ رہے ہیں اور بڑے جوش وجذبہ سے۔چند سال قبل مجھے یہ خیال آیا کہ ذرا ان کے ظاہر وباطن کا تو جائزہ لیا جائے۔کیمرہ گلے میں لٹکایا اور ان تحریروں پہ نگاہ ڈالنی شروع کی جو ان کا تعارف کروا رہی تھیں۔یعنی ان کے (Name Board) نیم بورڈ، جو بلڈنگوں کے باہر آویزاں تھے۔ایک سکول نے "نرسری" اور "ماڈل" کے سپیلنگ غلط لکھ رکھے تھے۔دوسرا جو گلبرگ کے پوش علاقہ میں ایک بہت بڑی کوٹھی میں ڈیرہ جمائے تھے۔اس کے بھی بہت بڑے بورڈ پہ "نرسری" کا لفظ غلط لکھا تھا، دعویٰ تو انگریزی میڈیم کا لیکن نیم بورڈ، جو سکول کے متعلق پہلا تاثر دیتے ہیں، وہ انگریزی سے قطعی ناواقفیت کا ہے۔ایسے ہی دوسرے ادارے بھی بڑی اشتہار بازی کرتے ہیں مگر بعض ان اشتہاروں میں بھی اپنی ہی قسم کی انگریزی لکھتے ہیں۔یہ تو ہوئی ایک بات۔

تلفظ کی غلطیاں

دوسری بات یہ کہ ہم میں سے بہت (بشمول میرے) انگریزی الفاظ کا صحیح تلفظ ادا نہیں کر پاتے مثلاً ایک چھوٹا سا لفظ "انگوٹھا"۔اس کا انگریزی لفظ ہم کیسے بولتے ہیں، Thumb کو عموماً "تھمب" پڑھتے ہیں جب کہ یہ "تھم" ہے۔اسی طرح Tomb اور Womb ہیں۔ان میں ہم B کو بڑے واضح انداز میں بولتے ہیں حالانکہ وہ بیچاری ان سے منسلک تو ہے مگر بولی نہیں جاتی۔بہت سی اور مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔مگر اردو میں لکھے جانے والے مضمون میں اگر انگریزی در آئی تو یہ قابل اعتراض گردانا جائے گا۔اس لئے ایک ہی درخواست ہے کہ اہل زبان کو ٹی وی وغیرہ پہ غور سے سنئے اور اپنی اصلاح کرتے جایئے اگر سپیلنگ کا شک پڑے تو ڈکشنری کا سہارا لیجئے، کسی سے مت پوچھئے۔لیکن بعض اوقات غلط سپیلنگ ذہن پہ ایسے نقش ہو جاتے ہیں کہ شک بھی نہیں پڑتا۔چند روز کی بات ہے لاہور کے امراء کے کمرشل سنٹر لبرٹی مارکیٹ میں ایک دوکان پر لکھا ہوا پیغام نظر سے گزرا تھا انگریزی میں مگر تین سطور میں تین غلطیاں۔جسارت کر کے میں صاحب دوکان کے پاس جا پہنچا اور پڑھے لکھے علاقہ میں بہتر پبلسٹی کرنے کی درخواست کی۔جب غلطیوں کی نشاندہی کی گئی خاص طور پر ایک لفظ کے ہجوں کی، تو کہنے لگے نہیں یہ ٹھیک ہیں۔میں نے عرض کی ڈکشنری سے مشورہ کریں، وہ نہیں مانے گی۔

کیا کرنا ہوگا

اب میں آتا ہوں اچھی انگریزی کی طرف۔تحریر وہ ہے جو صحیح بھی ہو اور جس کو پڑھ کر لطف بھی آئے۔اچھی انگریزی وہ نہیں جو محض موٹے موٹے الفاظ کا مجموعہ ہو اور اس کارنامہ سے رعب جمایا جائے۔اگر ان کی گرائمر درست ہے تو جملے شاید صحیح بھی ہوں مگر ایک تو وہ قاری جس کا ذخیرہ الفاظ کم ہے۔دس دفعہ ڈکشنری سے مشورہ کرے گا اور اسی سے نڈھال ہو کے اس مشکل گو کی تحریر کو پھینک دے گا۔دوسرے یہ کہ اگر وہ بصد مشکل اس تحریر سے گزر بھی جائے تو بدمزہ ہو کے دوبارہ اس کے قریب نہیں جائے گا۔اس لئے اچھی تحریر وہ ہے جس میں الفاظ کا انتخاب صحیح ہو۔مطلب واضح ہو اور ساتھ ہی ساتھ یہ کہ اسے پڑھ کر مزہ آئے، قاری جھوم اٹھے، اب اردو میں لکھے ہوئے مضمون میں ایسی مثالیں دینا ممکن نہیں مگر آخر میں ایک کا ترجمہ ضرور پیش کروں گا۔

اگر آپ کو اچھی انگریزی لکھنے میں دقت پیش آتی ہے تو گھبرایئے نہیں۔اہل زبان بھی غلطیاں کرتے ہیں۔ان پہ بھی انگلیاں اٹھائی جاتی ہیں۔مثلاً ایک کتاب ہے King's English۔اس میں اخبارات میں چھپا ہوا میٹیریل اور بعض بڑے لوگوں کی تحریرات کی خامیوں کا ذکر موجود ہے۔اس لئے گھبرایئے نہیں۔کوشش جاری رکھیں۔

دو قابل انگریزی دان

یہ بات ہمارا حوصلہ بڑھاتی ہے کہ اچھی انگریزی ہمیں انگریز کے ہاں سے نہیں ملے گی (وہ تو بعض اوقات غلطیاں بھی کرتے ہیں) بلکہ ہمارے ہاں بھی کئی مثالیں مل جائیں گی۔مثلاً قائداعظم کی انگریزی۔کیا خوب انگریزی بولتے۔کتنا ٹھہر ٹھہر کے۔کتنی وضاحت سے لفظوں کی ادائیگی کرتے اور کتنے رعب سے انہیں ادا کرتے، بڑی صحیح، بڑی اچھی انگریزی جملوں میں ایک رعنائی بھی۔ایک کشش بھی۔تلفظ بھی اعلیٰ اور انگریزی بھی شاندار۔جملوں کی صحت بھی اور ان میں حسن بھی۔ان کی تقاریر کے ترجمے سے انگریزی کا اندازہ تو نہیں لگایا جاسکتا۔لیکن انداز تحریر بھی بہت کچھ کہہ جائے گا۔11 اگست 1947ء کو انہوں نے مجلس دستور ساز میں جو صدارتی خطبہ دیا وہ نہ صرف ان خیالات کی وجہ سے جو انہوں نے اس میں پیش کئے بلکہ خوبصورت انگریزی اور خوبصورت انداز تحریر کے باعث آج بھی ہم دہراتے ہوئے بور نہیں ہوتے۔مثلاً یہ چند جملے:"آپ آزاد ہیں، آزاد ہیں کہ اپنے مندروں میں جائیں، آزاد ہیں کہ اپنی مسجدوں میں جائیں یا پاکستان کی حدود میں اپنی کسی عبادت گاہ میں جائیں......آپ دیکھیں گے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہندو ہندو نہیں رہے گا اور مسلمان مسلمان نہیں رہے گا۔مذہبی مفہوم میں نہیں بلکہ سیاسی مفہوم میں، اس مملکت میں ایک شہری کی حیثیت سے"۔ایک اور گیارہ تاریخ افسران حکومت سے 11 اکتوبر 1947ء کو خطاب فرمایا:۔"پاکستان میں جو اقلیتیں ہیں ان کے جان ومال کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ان کے ساتھ انصاف کریں گے.............ان کے ساتھ ویسا ہی سلوک کیا جائے گا جیسا کہ پاکستان کے اور شہریوں کے ساتھ"۔الغرض پاکستان کے اس عظیم لیڈر کا کردار بھی قابل رشک اور زبان پہ بھی قدرت۔انگریزی اتنی خوبصورت بولتے گویا کہ موتی پرو دیئے گئے ہوں۔بڑے بڑے انگریز اور رعب دار وائسرائے ان کی انگریزی سے بھی مرعوب ہوئے اور مستقل مزاجی کے بھی مداح ہوئے۔

پاکستان کے ایک اور عظیم سپوت حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کو فن تقریر میں ایسا کمال حاصل کہ جنرل اسمبلی میں سات گھنٹے تک بولتے چلے جاتے ہیں۔وہاں اہل زبان بھی بیٹھے ہیں بڑے سیاستدان بھی۔لیکن انہیں موضوع سے انصاف کرنے کی بھی داد ملتی ہے اور مسلسل اچھی انگریزی بولنے کی بھی۔مگر اس سے بڑی داد جو انہیں ملی وہ ایک بہت بڑے سیاستدان سے ایک ایسے اعلیٰ فنکار سے جن کو ایک ایک لفظ کی بڑی قیمت ملی۔وہ بھی ان کی انگریزی کے، ان کے مافی الضمیر کو احسن طور پر ادا کرنے کے مداح ہوئے۔یہ بات ہے 1933 کی۔انگلستان میں جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کا اجلاس ہو رہا تھا۔گواہوں میں ونسٹن چرچل بھی تھے۔جن پہ جرح ہوئی۔چرچل ایوان کے سب سے زیادہ ہوشیار مقرر اور مناظر تھے۔ان پر گرفت کرنا بظاہر ناممکن نظر آتا تھا۔مسلم لیگ نے اپنے مندوب چوہدری ظفراللہ خان صاحب کو یہ مشکل کام سونپ دیا۔آپ نے بڑے مؤدبانہ انداز میں جرح شروع کی مگر ہر بار مسٹر چرچل جل دے جاتے۔بات کو کسی دوسری طرف لے جاتے۔چوہدری صاحب سوال کو پھر کسی مختلف رنگ میں پیش کرتے۔مگر چرچل گرفت میں نہ آتے۔اس پر مکرم چوہدری صاحب نے فرمایا:"مجھے ایک مشکل پیش آرہی ہے۔انگریزی میری مادری زبان نہیں۔میں اپنے مافی الضمیر کو واضح کرنے میں دو مرتبہ ناکام ہوا ہوں۔کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں ایک اور کوشش کر دیکھوں" اور اب کہ یہ ہوشیار سیاستدان ایک زبان پہ قدرت رکھنے والے بزرگ کی گرفت میں آہی گئے۔اس کا اظہار مسٹر چرچل نے بحث ختم ہونے پہ کچھ ایسے الفاظ میں کیا:"مائی لارڈ چیئرمین! مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ مسٹر ظفراللہ خاں کے بارے میں میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ انہیں انگریزی کی وجہ سے کوئی دقت پیش آئی ہو" یہ تھا ان کی انگریزی کی مہارت کو ایک بہت بڑے رائٹر کا سرٹیفکیٹ۔اجلاس کے اختتام پر مسٹر چرچل نے چوہدری صاحب کا ہاتھ پکڑ کے جھنجھوڑا اور ان کی قابلیت کو بھی سرٹیفکیٹ دیتے ہوئے کہا:"تم نے کمیٹی کے سامنے دو گھنٹے بڑی مشکل میں ڈالے رکھا" کتنا بڑا سرٹیفکیٹ کتنے بڑے سیاستدان اور انگریزی کے کتنے بڑے لکھاری سے۔اس سارے واقعہ سے نتیجہ یہ نکلا کہ ایک گاؤں سے تعلیم شروع کرنے والا انسان بھی انگریزی زبان پہ اس حد تک قادر ہو سکتا ہے کہ اہل زبان بھی مان جائیں۔اور اس شاندار مثال میں ہمارے لئے ایک سبق ہماری حوصلہ افزائی کا سامان۔انگریزی مشکل سہی لیکن ایک پاکستانی بھی اس پہ حاوی ہو سکتا ہے۔اور دنیا میں لوہا منوا سکتا ہے۔

ایک خوبصورت مثال

اب اہل زبان کی بھی کچھ بات ہو جائے۔کئی انگریزی ادیب ایسے تھے جن کی تحریروں میں سادگی مگر خوبصورتی، جن کی تخلیقات پڑھ کر انسان جھوم اٹھے۔ان کی فہرست گنوانا مقصود نہیں اس لئے فقط ایک ہی مثال پیش کروں گا۔یہ تھے ابراہام لنکن جو امریکہ کے پریذیڈنٹ بنے۔بچپن ایک کٹیا میں گزارا۔کسی سکول کے قریب

جانے کا بھی موقعہ نہ ملا۔ لکڑیاں جلا کے ان کی روشنی میں ادھار لی ہوئی کتابیں پڑھتے مگر تگ و دو کرتے رہے۔ پھر اتنے اچھے وکیل اتنے اچھے مقرر۔ اتنی اچھی انگریزی لکھنے والے رائٹر بن گئے۔ ایک دبلے پتلے انسان، جن کے چہرے کی ہڈیاں بہت نمایاں، اور جسمانی ساخت قطعی غیر متاثر کن، لیکن جب لکھتے یا بولتے تو لوگ جھوم اٹھتے، مبہوت ہو جاتے، ان کی انگریزی بظاہر بہت سادہ، آسان الفاظ، چھوٹے چھوٹے جملے، مگر پڑھیں تو داد دئے بغیر نہ رہ سکیں۔ امریکہ میں ان کا مجسمہ دیکھنے اور عمارت کی دیواروں پہ کندہ ان کی تقریریں تحریروں کے اقتباسات پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ جی چاہا کہ پڑھتے ہی جائیں ایسی خوبصورت انگریزی اور اتنا خوبصورت انداز تحریر کہ انسان داد دئے بغیر نہ رہ سکے۔ انہوں نے ایک خط لکھا اپنے بیٹے کے استاد کو وہ انگریزی میں تو پیش نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ ترجمہ بہر حال ترجمہ ہوتا ہے۔ اور اس میں اصل تحریر کی خوبی سمونا بہت مشکل ہے۔ لیکن امید ہے قارئین اس ترجمہ سے ہی اصل کا کسی حد تک اندازہ لگا لیں گے۔ سو یہ حاضر ہے۔

ایک خوبصورت خط

ایک والد کا اپنے بیٹے کے استاد کے نام:

"اسے یہ سیکھنا ہوگا کہ ہر انسان انصاف پر قائم اور سچا نہیں ہوتا۔ اسے یہ بھی سکھائیں کہ ہر بدمعاش کے لئے ایک ہیرو بھی ہے۔ اور خود غرض سیاسی شخص کے مقابل ایک بے غرض قربانی کرنے والا لیڈر بھی۔ اور ہر دشمن کے مقابل ایک دوست بھی۔ میں جانتا ہوں کہ یہ عمل وقت چاہے گا لیکن اگر ہو سکے تو اسے یہ بھی سمجھائیں کہ ایک ڈالر جو خود کمایا گیا ہو ان پانچ پونڈوں سے کہیں قیمتی ہے جو یوں ہی مل جائیں۔ اسے ہار کو برداشت کرنا اور جیت پہ خوشی منانا بھی سکھائیں۔ اگر ہو سکے تو اسے حسد سے دور رکھیں اور اسے خاموش ہنسی کا راز بھی بتلائیں۔ اسے شروع میں ہی یہ معلوم ہو جائے کہ ایک بدمعاش کو مات دینا کتنا آسان ہے۔ اگر ہو سکے تو اسے سکھلائیں کہ کتابوں کی دنیا کتنی حسین و عجیب ہے۔ لیکن اسے چپ چاپ سوچنے کے عمل سے بھی متعارف کروائیں تا وہ آسمان پہ اڑنے والے پرندوں کے رازوں پہ غور کرے، دھوپ میں اڑتی ہوئی شہد کی مکھیوں پہ توجہ کرے اور پہاڑ کی سبز ڈھلوانوں پہ مسکراتے ہوئے پھولوں کے متعلق بھی سوچے۔

اسے یہ بھی سمجھائیں کہ سکول کے امتحان میں فیل ہونا نقل کرنے سے کہیں زیادہ قابل عزت ہے۔ اسے یہ بھی بتلائیں کہ اپنے نظریات پہ اعتماد کرے اگرچہ سب ہی کہیں کہ یہ غلط ہیں۔ اسے سکھائیں کہ شریفوں سے شریفانہ سلوک اور سخت گیروں سے سختی کرنی ہو گی .... میرے بیٹے میں ایسی قوت بھی پیدا کریں کہ وہ ان لوگوں میں شامل نہ ہو جو محض بھیڑ چال اپنا کے ایک ہی سمت چل نکلتے ہیں۔ اسے یہ تو ضرور سکھائیں کہ وہ ہر ایک کی بات سنے مگر اسے سچائی کی کسوٹی پہ پرکھتا بھی جائے اور صرف اسے ہی اپنائے جو سچی نکلے۔ اگر ہو سکے تو یہ بھی سکھلائیں کہ افسردگی میں بھی ہنسا جا سکتا ہے اور یہ کہ آنسو بہانا باعث شرم نہیں۔ اسے یہ بھی بتلائیں کہ ترشرو اور طعنوں سے وار کرنے والوں کا بھی مضحکہ اڑایا جا سکتا ہے۔ مگر بہت میٹھی باتوں کے دام سے بچنا بھی ضروری ہے۔ اسے سمجھائیں کہ اپنی عقل و دانش کو بے شک بڑی بولی لگانے والوں کے ہاتھوں بیچ دے۔ مگر دل اور روح کو کبھی نیلام پہ نہ چڑھائے۔ اسے سکھلائیں کہ وہ لوگوں کے بے ہودہ شور و غل سے اپنے کان بند رکھے لیکن اگر وہ سمجھے کہ وہ حق پہ ہے تو سر دھڑ کی بازی لگا دے۔

اسے یہ سبق بڑی نرم گفتاری سے پڑھائیں مگر اس پہ اتنا لاڈ اور پیار بھی نہ لنڈھائیں کیونکہ آگ میں پڑ کر ہی لوہا فولاد بنتا ہے۔ اس میں بے صبری دکھانے کی جرأت بھی سرایت کرے لیکن وہ بہادری دکھانے والا صبر بھی اپنائے۔ اسے کھلائیں کہ وہ ہمیشہ اپنے آپ پہ کامل یقین رکھے کیونکہ اسی سے انسانیت پہ کامل اعتماد کا سبق ملے گا۔

میں نے تو آپ کو بہت بڑا آرڈر دے ڈالا مگر کریں جو کر سکتے ہیں۔ وہ میرا بیٹا نہایت نفیس، چھوٹا سا بچہ ہے"

کتنی اچھی باتیں کہہ گیا یہ دانشمند، کتنی خوبصورت، کتنی ضروری، کتنا اچھا تربیت کا سامان کیا اپنے بچے کا، اور کیا خوبصورت انداز اپنایا سب کچھ کہنے کا۔ بڑی اچھی انگریزی، چھوٹے جملے، چھوٹے چھوٹے الفاظ اور انداز ایسا کہ قاری داد دئے بغیر نہ رہ سکے۔ اور یہ نثل پڑھیں گے تو لطف آئے گا۔ اس لئے اصل کی تلاش کیجئے۔ آج کل تو انٹرنیٹ پہ مل جائے گا اور وہیں سے یہ اقتباس (جو شاید مکمل نہ ہو) لیا گیا۔

بہر حال انگریزی سیکھئے۔ ٹھیک لکھئے۔ بہتر لکھنے کی کوشش کیجئے۔ انگریزی سے ہم نے بہت کام لینے ہیں۔ سارا مغرب ہمارا منتظر ہے۔ ہمیں ان تک اپنی بات پہنچانی ہے اور کیوں نہ اچھے انداز میں پہنچائیں۔ اس لئے اپنی انگریزی صحیح کیجئے۔ بہتر کیجئے۔ خوبصورت کیجئے۔

فلپائن Philippines

ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب

محل وقوع

اس بحرالکاہل اور بحیرہ چین میں گھرے ہوئے مجمع الجزائر میں سات ہزار سے زائد جزائر ہیں جن میں سے صرف 2773 کو ہی ناموں سے موسوم کیا گیا ہے۔ ان میں چار بڑے جزائر لوزون (Luzon) منڈاناؤ (Mindanao) منڈورو (Mindoro) اور پالاوان (Palawan) ہیں۔ جزائر پہاڑی ہیں ان میں سے بہت سے پہاڑ آتش فشانی ہیں۔ سب سے اونچا پہاڑ اندازاً 10312 فٹ بلند ہے۔ ان جزائر سے جنوب مغرب میں جزیرہ بورینو، اور شمال کی طرف 100 میل کے فاصلے پر جزیرہ تائی وان (فارموسا) ہے۔ فلپائن کا نام سپین کے شاہ فلپ دوم نے رکھا تھا اور ان جزائر کی دریافت کے وقت وہی سپین کا بادشاہ تھا۔

رقبہ

خشکی کا رقبہ 115739 مربع میل ہے

طرز حکومت

پہلے فلپائنز: 40 سال تک سپین کے تحت تھا۔ ان کو پھر امریکہ نے لے لیا۔ اور 4 جولائی 1946 کو امریکہ کے صدر نے ان کو آزاد کر دیا۔ اس میں جمہوری حکومت ہے اور علاقہ 57 صوبوں اور 11 چھوٹے صوبوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

آب وہوا اور پیداوار

خوشگوار موسم دسمبر اور جنوری میں ہوتا ہے۔ جون سے نومبر تک برسات ہوتی ہے۔ اور اپریل اور مئی کے مہینے گرمی کے ہوتے ہیں۔ پیداوار میں چاول، مکی، تمباکو، کافی، کپاس، بھنگ، حشیش، ناریل شامل ہیں، کانوں سے کوئلہ لوہا، سونا، تانبا نکلتے ہیں۔

سکہ

یہاں کا سکہ پیسو (Peso) جس میں 100 سنٹاوس (Centavos) ہوتے ہیں۔

رسوم ورواج

فلپائنی اپنی مہمان نوازی کے لئے مشہور ہیں۔ دفتروں میں کوٹ پتلون زیب تن کرتے ہیں اور ٹائی لگاتے ہیں۔ عوام دن میں عموماً نصف بازو والی قمیص پہنتے ہیں اور شام کو لمبی سی چادر یا دھوتی لپیٹ لیتے ہیں۔

داخلے کے قواعد

تقریباً وہی ہیں جو دوسرے ممالک میں ہیں۔ مثلاً پاسپورٹ، ویزا چیچک کا ٹیکہ اور ہیضہ اور زرد بخار والے علاقے سے آنے والوں کیلئے ان امراض کے خلاف ٹیکہ جات کے سرٹیفیکیٹ ضروری ہیں۔ فوجی علاقوں میں تصاویر اتارنا منع ہے۔ بیرونی سکہ کے لانے پر کوئی پابندی نہیں۔

زبان

یہاں کی قومی زبان ٹاگالوگ (Tagalog) ہے۔ ہسپانوی اور انگریزی بھی کثرت سے بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

مذہب

اکثریت کا مذہب تو عیسائی رومن کیتھولک ہے۔ لیکن دیگر مسیحی فرقوں کے گرجے اور مراکز موجود ہیں

خوراک

یہاں کی عام خوراک چاول، مکئی اور شکرقندی ہے۔ لہسن بہت استعمال کرتے ہیں۔ مئی سے اکتوبر تک نہایت عمدہ آم ہوتا ہے۔ جسے یہ لوگ خوب شوق سے کھاتے ہیں۔ یہاں کے پپیتے اور کیلے بھی اچھے ہوتے ہیں۔ بہت پسند کئے جاتے ہیں۔

کھیل اور مشاغل

پولو، بیس بال، باسکٹ بال، باکسنگ، کشتی رانی، گالف اور ٹینس یہاں کے کھیلوں میں شامل ہیں۔

دارالحکومت

دارالحکومت منیلا (Manila) ہے جو کہ جزیرہ لوزون

باقی صفحہ 4 پر

بقیہ صفحہ 3

29۔ "جو مکان بند رہتا ہے اس میں زہریلے جانور اور زہریلی ہوا پیدا ہو جاتی ہے ایسا ہی دل اور قوت کا حال ہے"۔ (صفحہ 167)

30۔ "بادل جب کثرت سے سورج کے سامنے آ جاتے ہیں تو اندھیرا ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی ان خیالات کا حال ہے جنہوں نے قرآن کے فہم میں ظلمت ڈال دی ہے"۔ (ایضاً)

31۔ "اضطراب میں دعا قبول ہو جاتی ہے"۔ (ایضاً)

32۔ "ہم کو رجوع الی اللہ پر خوشی کیوں نہ ہو" (ایضاً)

33۔ "قرآن مجید میں انبیاء اور مومنوں کے اوصاف موجود ہیں اور نجات کے لئے عملوا الصلحت ہی فرمایا ہے"۔ (صفحہ 170)

34۔ "شکم پرست آخر ایمان فروش ہو جاتا ہے" (صفحہ 171)

35۔ "ولکل قوم ھاد پر فرمایا کہ "بعض لوگ ھاد قوم سے مجدد مراد لیتے ہیں اور یہ استدلال لطیف ہے"۔ (صفحہ 173)

ملک سے مجھ کو نہیں مطلب نہ جنگوں سے ہے کام
کام میرا ہے دلوں کو فتح کرنا نے دیار
مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار
ملک روحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گو بہت دنیا میں گزرے ہیں امیر و تاجدار
(درثمین)

اطلاعات و اعلانات

انگلش گلاب کی نئی ورائٹی

گلشن احمد نرسری میں انگلش گلاب مختلف رنگوں میں نئی ورائٹی میں دستیاب ہے۔نیز گل داؤدی' موسمی پھولوں کی پنیری' پھولوں کے گجرے' پھولوں کے ہار' پھولوں کی پتیاں بھی دستیاب ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

مختلف پروگرام واقفین نو ربوہ

مکرم آفاق احمد باجوہ صاحب سیکرٹری وقف نو دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ماہ ستمبر میں واقفین نو بچوں کے تین گروپ بنا کران کے علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔

حاضری مقابلہ جات واقفین نو بچے بچیاں 93 مائیں 42

مورخہ 13 ستمبر 2001ء کو اجلاس عام منعقد کیا گیا جس میں محترمہ سعیدہ احسن صاحبہ انچارج عائشہ اکیڈمی نے مقابلہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں میں انعامات تقسیم کئے

حاضری اجلاس واقفین نو بچے بچیاں 95 والد 2' مائیں 53

مورخہ 23 ستمبر 2001ء کو محلہ دارالصدر غربی حلقہ القمر کے واقفین نو بچوں کو وقار عمل کروایا گیا۔جس میں محلہ کی گلیوں سے پولیتھین کے شاپر اور دوسری اشیاء (کوڑا کرکٹ) اٹھا کران کو آگ لگائی گئی۔یہ وقار عمل ایک گھنٹہ اور دس منٹ تک جاری رہا۔اس میں 9 واقفین نو بچوں نے حصہ لیا۔

مورخہ 9 اکتوبر 2001ء بعد از نماز عصر محلہ دارالنصر غربی کے واقفین نو کا اجلاس منعقد کیا گیا۔جس میں سابق سیکرٹری صاحب وقف نو مکرم محمد ظفر اللہ کاہلوں صاحب کو الوداع اور مکرم عبدالرشید تبسم صاحب نو منتخب سیکرٹری صاحب وقف نو کو خوش آمدید کہا گیا اس اجلاس کے مہمان خصوصی مکرم راجہ فاضل احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ تھے۔محترم سیکرٹری صاحب وقف نو ربوہ نے بچوں کو نصائح فرماتے ہوئے محنت کی عادت ڈالنے' بڑوں کا ادب کرنے اور سلام کا رواج ڈالنے کی طرف توجہ دلائی۔اجلاس کے اختتام پر محترم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب نے دعا کرائی۔

مورخہ 27 اکتوبر بروز ہفتہ بعد نماز عصر بیت احد رحمٰن کالونی میں واقفین نو بچوں اور ان کے والدین کا اجلاس منعقد ہوا۔جس میں نائب وکیل صاحب وقف نو نے شرکت فرمائی۔

حاضری واقفین نو 32/27 والد 4 مائیں 14

(وکالت وقف نو)

تبدیلی فون وکالت تعلیم

وکیل التعلیم تحریک جدید کے فون نمبر تبدیل ہوگئے ہیں نئے نمبر حسب ذیل ہیں

وکیل التعلیم (دفتر) 04525-211082

وکیل التعلیم (گھر) 04524-213007

(وکالت تعلیم)

نیکی کے کام میں حصہ لینے کا نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء وطالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرواسکتے ہیں۔براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جاسکتی ہے۔

(نگران امداد طلباء)

سانحہ ارتحال

مکرم حفیظ اللہ سیال صاحب ولد مکرم چوہدری امان اللہ سیال صاحب امیر ضلع قصور سات ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 27 نومبر 2001ء کو 25/1 دارالصدر شمالی ربوہ میں وفات پا گئے۔مرحوم کی عمر 43 سال تھی۔اسی روز بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان میں تدفین ہوئی۔مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بچے بعمر 13 سال اور 11 سال اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عبوری حکومت تسلیم کرنے سے انکار

افغانستان میں ازبک دھڑے کے کمانڈر جنرل عبدالرشید دوستم نے دارالحکومت کابل میں قائم ہونے والی عبوری حکومت تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے اور کہا ہے کہ معاہدے میں ازبک گروپ کو مناسب نمائندگی نہیں دی گئی۔ہم عبوری انتظامیہ کو شمالی علاقے تک رسائی کی اجازت نہیں دیں گے۔جنرل دوستم کی حمایت میں کئی افغان گروپوں نے بھی بغاوت کا اعلان کردیا ہے۔جنرل دوستم نے بون معاہدہ مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بون معاہدہ ذلت آمیز ہے۔ہمیں اس سے دکھ پہنچا ہے۔ہم اس کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔ہمیں وزارت خارجہ کی بجائے دوسری وزارتیں دیدی گئیں۔ہم مناسب حکومت کی تشکیل تک کابل نہیں جائیں گے۔

طالبان قندھار چھوڑ دیں گے

ملاعمر حامد کرزئی کے وفد سے مذاکرات کے بعد طالبان اپنے زیر قبضہ شہر قندھار بھی خالی کرنے اور شہر کا کنٹرول کمانڈر ملا نقیب کے حوالے کرنے پر تیار ہوگئے ہیں۔شہر سے دست برداری کا فیصلہ طالبان کمانڈروں سے مشورے کے بعد کیا گیا ہے۔

تورا بورا میں سخت مزاحمت

افغانستان پر امریکی طیاروں کی بمباری جاری ہے۔تورا بورا میں القاعدہ کی سخت مزاحمت سے۔22 کارکن جاں بحق ہوگئے۔جلال آباد کے قریب کچھ غاروں پر امریکی دستوں نے قبضہ کرلیا ہے۔

ملٹری آپریشن بند ہونا چاہئے

پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نے کہا ہے کہ افغانستان میں ملٹری آپریشن بند ہونا چاہئے۔کابل میں مسلم فوج بھیجی جائے۔طالبان مثبت رویے کا مظاہرہ کرتے تو آج صورتحال مختلف ہوتی۔

بھارت سے پابندیاں اٹھالی گئیں

امریکہ نے دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے دوطرفہ تعلقات بڑھانے کے لئے بھارت کے خلاف 1998ء کے ایٹمی دھماکوں کے باعث عائد پابندیاں اٹھالی ہیں۔

کشمیری مجاہدین کی یلغار

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی فوج کے ساتھ ہونے والی تازہ ترین جھڑپوں میں 13 فوجیوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کردیا ہے۔سرنکوٹ کے علاقے میں راشٹریہ رائفلز کی گشتی پارٹی پر اچانک حملہ کرکے تباہی مچادی۔

انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں

جنیوا میں 114 ملکوں کے بین الاقوامی کنونشن نے فلسطینیوں کے حقوق کا احترام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔اسرائیل اور امریکہ کی طرف سے 114 ملکی بین الاقوامی کنونشن کے اجلاس کا بائیکاٹ کیا گیا۔

سری لنکا میں انتخابات

سری لنکا میں حزب اختلاف کی بڑی جماعت یونائیٹڈ نیشنل پارٹی نے عام انتخابات میں واضح کامیابی حاصل کرلی ہے۔اور صدر چندریکا کمارا تنگا کی پیپلز الائنس کو بری طرح شکست کا سامنا کرنا پڑا۔اپوزیشن کی یونائیٹڈ نیشنل پارٹی کے 225 کے ایوان میں 115 نشستیں حاصل کرلیں۔حکمران الائنس نے 38.6 اور یونائیٹڈ نیشنل پارٹی نے 45.6 ووٹ حاصل کئے۔

بقیہ صفحہ 2

اتوار 16 دسمبر 2001ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب
1-05 a.m	عربی پروگرام
1-35 a.m	کہکشاں
2-00 a.m	درس القرآن
3-05 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
4-35 a.m	رمضان پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-05 a.m	انفاخ قدسیہ
7-25 a.m	چلڈرنز کارنر
7-45 a.m	مجلس سوال و جواب
9-00 a.m	ہماری کائنات
9-30 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
10-30 a.m	عید شو
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
12-05 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
1-05 p.m	عید ملن پروگرام
2-05 p.m	عبید اللہ علیم کے ساتھ ایک شام
3-10 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-10 p.m	انفاخ قدسیہ
4-30 p.m	درس القرآن (براہ راست)
5-30 p.m	عید اور اس کے مسائل
6-05 p.m	تلاوت۔خبریں
6-40 p.m	بنگالی پروگرام
7-40 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-55 p.m	تلاوت
9-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	چلڈرنز کلاس

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 7 دسمبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 اور زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 8- دسمبر غروب آفتاب: 5-08

☆ اتوار 9- دسمبر طلوع فجر: 5-30

☆ اتوار 9- دسمبر طلوع آفتاب: 6.54

ضلعی ناظمین کی عام انتخابات کیلئے تیاریاں

مجوزہ قومی انتخابات کیلئے سیاسی جماعتوں کی تیاریوں اور نئی صف بندیوں کیلئے نئے بلدیاتی سسٹم کے تحت بننے والی ضلعی حکومتوں کے ذمہ داران بھی نہایت پراسرار انداز میں قومی انتخابات کے لئے تیاریوں اور اس کے لئے اپنے امیدواروں کے چناؤ میں مصروف ہیں۔ انتہائی موقر ذرائع کے مطابق بعض حکومتی ذمہ داران نے چاروں صوبوں میں ضلعی ناظمین سے اپنی ملاقاتوں میں انہیں مستقبل کے حکمران قرار دیتے ہوئے ایسے اشارے دیئے ہیں کہ وہ اپنی سیاسی وابستگی سے بالاتر رہتے ہوئے انہیں اپنے اپنے اضلاع میں ایسے امیدواروں کے نام دیں جو قومی اور صوبائی اسمبلی کی نشستیں جیتنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ تاکہ حکومت کو انتخابی نتائج کی پلاننگ میں مدد مل سکے۔

اب پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑیں گے

پاکستان میں امریکی سفیر وینڈی چیمبرلین نے کہا ہے کہ پاکستان اور اس کے عوام امریکہ کے لئے ہمیشہ ایک فیورٹ نیشن رہے ہیں۔ اس لئے اس مرتبہ پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ عالمی مالیاتی اداروں اور ان کے قرضوں کے چنگل سے پاکستان کو آزاد کرانے کے لئے امریکہ اپنا بنیادی کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان میں غربت کے خاتمے کے لئے بھی امریکہ کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان میں غربت کے خاتمے کے لئے امریکہ کے تعاون سے عالمی مالیاتی ادارہ (آئی ایم ایف) پاکستان کو 1.8 بلین ڈالر کا قرضہ دے گا۔ غربت کے خاتمہ کے لئے یہ قرضہ پاکستانی حکومت کو 0.5 فیصد مارک اپ پر ملے گا۔ جبکہ پاکستان کو قرضوں سے ریلیف دلانے کے لئے 11 دسمبر کو پیرس کلب کے اجلاس میں بھی پاکستان کے قرضے ری شیڈیول کرنے کی باقاعدہ منظوری دی جائے گی۔ موجودہ حالات کے تناظر میں پاکستان جنوبی ایشیا میں ایک گیٹ وے کی حیثیت رکھتا ہے جس کو کسی بھی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

12 قسطوں میں ڈیڑھ ارب ڈالر کا قرضہ

پاکستان کو آئی ایم ایف سے 1.5 ارب ڈالر کا قرضہ 12 اقساط میں ملے گا اور ہر قسط کی مالیت تقریباً 115 ملین ڈالر ہوگی۔ لیکن ہر قسط کی فراہمی سے قبل آئی ایم ایف کا ریویو مشن پاکستان آئے گا جو مختلف شعبوں میں اقتصادی کارکردگی کا جائزہ لے گا جس کے بعد یہ قسط فراہم کی جائے گی۔

شوگر ملیں کاشتکاروں کو نقد ادائیگی کریں

گورنر پنجاب نے شوگر ملز مالکان پر زور دیا ہے کہ وہ گنے کی معقول قیمت کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں اور کاشتکاروں کے مفادات کے تحفظ کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس میں پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کے وفد سے باتیں کرتے ہوئے کہی۔

پاکستان کے احسانات فراموش نہیں کر سکتے

عبوری افغان حکومت کے نامزد وزیراعظم حامد کرزئی نے کہا ہے کہ پاکستان کے احسانات افغان عوام کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ اپنے بھائی احمد ولی کرزئی کے توسط سے لاہور کے مقامی اخبار کو اپنے پہلے خصوصی انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ کابل پر کمیونسٹ حکومت کے دور میں حکومت پاکستان کو جو تلخ تجربات ہوئے وہ دوبارہ نہیں ہوں گے۔ پاکستان ہر فورم پر افغانوں کی نہ صرف اخلاقی بلکہ مالی مدد بھی کی برادرانہ رشتے مزید مضبوط کریں گے۔ طالبان کو بار بار مذاکرات اور قندھار کو پر امن طور پر خالی کرنے کے لئے متعدد قبائلی وعلماء کے وفود بھیجے ہیں۔ امید ہے کہ تمام علاقے پرامن طور پر ہمارے حوالے کر دیئے جائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اسامہ بن لادن اور ملا عمر کے سوا تمام افغان ہمارے بھائی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغانستان میں موجود تمام عربوں، اسامہ اور ملا عمر کا فیصلہ نئی حکومت کرے گی۔

لاہور میں 87 لاکھ کا ڈاکہ

لاہور میں یکی گیٹ تھانے سے چند گز کے فاصلے پر تین ڈاکوؤں نے پنجاب منی چینجر کے مالک 35 سالہ محمد عمر اور اس کے ساتھی محمد حنیف سے گن پوائنٹ پر 87 لاکھ روپے مالیت کے غیر ملکی کرنسی چھین لی اور مزاحمت پر فائرنگ کرتے ہوئے پیدل فرار ہو گئے۔

جنرل مشرف کا حامد کرزئی کو فون

جنرل مشرف نے افغانستان کی نئی عبوری حکومت کے سربراہ حامد کرزئی سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے تازہ ترین افغان صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ بات خود حامد کرزئی نے بی بی سی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کے ساتھ ہلمند، زابل اور قندھار خالی کرنے کا معاہدہ ہو گیا ہے جس کے تحت زابل اور ہلمند پشتون کمانڈروں کے کنٹرول میں آگئے ہیں جبکہ قندھار کو خالی کر دیا جائے گا۔

واپڈا کے ملازمین اچھا رویہ اپنائیں

چیئرمین واپڈا جنرل ذوالفقار علی خان نے کہا ہے کہ واپڈا کے تمام ملازمین اچھے رویے سے عوام کے دلوں میں جگہ بنا کر محکمہ کا مورال بلند کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے واپڈا پلازہ میں ایک سروس سنٹر کا افتتاح کرنے کے بعد خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

پاکستان کی مدد کے بغیر بون معاہدہ ناممکن تھا

امریکہ نے بون کانفرنس کو کامیاب بنانے حوالے سے پاکستان کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس تعاون کی بدولت مستقبل کی افغان انتظامیہ سے پاکستان کے قریبی تعلقات کو استحکام ملے گا۔

منہ توڑ جواب دینگے

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے۔ نازک صورتحال سے آگاہ ہیں۔ کسی مہم جوئی کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ اعصاب شکن جنگ میں مثبت کردار ادا کر کے ملک کو تباہی سے بچالیا ہے۔

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہروقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

مڈوے موٹرز
ہماری ورکشاپ میں ہر قسم کی گاڑیوں کی مرمت (ریپئرنگ) اوورہالنگ۔ ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ وڈ نٹنگ۔ پینٹنگ آٹو الیکٹرک اور اے سی کا کام نہایت مناسب قیمت پر کیا جاتا ہے۔ نیز سپیئر پارٹس بھی دستیاب ہیں۔
گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی مین گیٹ اسلام آباد
فون 5476460

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ۔
فون نمبر 213218

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
ربوہ میں بڑا مرکز ہومیوپیتھی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299

قائم شدہ 1952
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان: 04524-212515
گھر: 04524-212300 موبائل: 0320-4863668

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61